یایھا الذین امنو کتب علیکم االصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون

اے ایمان والوں! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔ (القران)

فضائل و احکامِ روزہ

مصنف: محمد حمزہ عثمان قریشی قادری

خانقاہ قادریہ فریدیہ رضویہ
ایل 270 سیکٹر 5 بی 2 نارتھ کراچی

غرض مصنف

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے رسالہ ''فضائل واحکام روزہ'' لکھنے کی سعادت حاصل ہوئی اس میں روزے سے متعلق اہم اور بنیادی مسائل اختصار کو پیش نظر رکھتے ہوتے لکھے گئے ہیں، جن کا جاننا ایک مسلمان کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔

اس میں جو خوبی آپ نظر آئے وہ میرے شفیق والدین، مرشد کریم اور اساتذہ کرام کی تربیت کا نتیجہ ہے اور جو خامی ونقص نظر آئے وہ میری کم علمی کا نتیجہ ہے۔

آخر میں اہل علم حضرات سے گزارش ہے کہ اس میں کسی بھی قسم کی کوغلطی نظر آئے تو فوراً مطلع فرمائیں تاکہ اس غلطی کو درست کیا جاسکے۔

اپنے تاثرات اور غلطی کی نشاندہی کے لئے اس نمبر پر رابطہ فرمائیں۔0310 2526300

انتساب

میں اپنی اس ادنی کاوش کو اپنے والدہ محترمہ اور والد ماجد محمد عثمان قریشی قادری عطاری، مرشد کریم قبلہ امیر اہلسنت آفتاب قادریت مہتاب رضویت ولی نعمت یادگار اسلاف حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اور جمیع اساتذہ کرام کے نام منسوب کرتا ہوں۔

احقر العباد محمد حمزہ عثمان قریشی قادری عطاری

۱۴۴۱ھ 6 رمضان المبارک بمطابق 19/4/2021

فضائل روزہ

قرآن پاک

روزے کی فرضیت اور اس کا مقصد

یایھا الذین امنو کتب علیکم االصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون

ترجمہ: اے ایمان والوں !تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔ (القران)

تشریح: اس آیت سے درج ذیل باتیں معلوم ہوئی۔

☆مسلمانوں پر روزے فرض ہے

☆روزہ قدیم عبادت ہے کہ پچھلے تمام انبیاء کرام کی امتوں میں بھی موجود تھا۔

☆روزے کا مقصد تقوی و پرہیز گاری کا حصول ہے

روزے دار کا ٹھکانا جنت

و اما من خاف مقام ربہ و نھی النفس عن الھوی﴿40﴾فان الجنت ھی الماوی﴿41﴾

ترجمہ: اور وہ جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا۔تو بے شک (اس کا) ٹھکانا جنت ہی ہے (القرآن)

تشریح: روزہ دار اپنے آپ کو خواہشات نفس سے روکتا ہے۔ اور اس آیت سے معلوم ہوا کہ جو اپنے نفس کو خواہشات سے روکے تو اس کا ٹھکانا جنت ہے۔

حدیث پاک

روزہ دار جنت میں باب الریان سے داخل ہوگا

وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله ﷺ فی الجنة ثمانية ابواب منها باب يسمى الريان لا يد خله الا الصائمون {متفق عليه}

روایت ہے حضرت سہل ابن سعد سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جنت میں آٹھ دروازے ہیں جن میں سے ایک باب الریان ہے جس میں صرف روزہ دار داخل ہونگے (بخاری، مسلم)

تشریح: اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ روزے دار کا ٹھکانا جنت ہی ہے، اور وہ جنت میں باب الریان سے داخل ہوگا جس سے روزے دار کے علاوہ کوئی داخل نہیں ہوگا۔

روزے کی جزاء

وعن ابی هريرة قال قال رسول الله ﷺ كل عمل ابن ادم يضعف الحسنة بعشر امثالها الى سبع مائة ضعف قال الله تعالى الا الصوم فانه لى و انا اجزى به يدع شهوته و طعامه من اجلى للصائم فرحتان فرحة عند فطره و فرحة عند لقاء ربه ولخلوف فم الصائم اطيب عند الله من ريح المسک و الصيام جنة و اذا کان يوم صوم احد کم فلا يرفث ولا يصخب فان سابه احد او قاتله فليقل انی امرء صائم {متفق عليه}

روایت ہے حضرت ابو ہریرہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ انسان کی ساری نیکیاں دس گناہ سے سات سو گناہ تک بڑھائی جائیں گی رب تعالی فرماتا ہے سوائے روزہ کے کہ روزہ تو میرا ہے اور میں ہی اس کا ثواب دوں گا وہ میرے لیے اپنی شہوت اور اپنا کھانا چھوڑتا ہے روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں ایک

خوشی افطار کے وقت اور دوسری خوشی اپنے رب سے ملتے وقت روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے بہتر ہے اور روزے ڈھال ہیں اور جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو نہ بری بات کہے نہ شور مچائے اگر کوئی اس سے گالی گلوچ یا جنگ کرے تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں
(بخاری، مسلم)

اس حدیث کی شرح میں حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ مراۃ المناجیح میں لکھتے ہیں اس عبارت کی دو قرأتیں ہیں۔ اجزی معروف اور اجزی مجہول یعنی روزہ کا بدلہ میں براہ راست خود دونگا میں دینے والا روزہ دار لینے والا جو چاہوں دوں۔ اس کی جزا مقرر نہیں یا روزہ کا بدلہ میں خود ہوں یعنی تمام عبادات کا بدلہ جنت ہے اور روزہ کا بدلہ جنت والا رب ہے۔ (مراۃ المناجیح)

انبیاء کرام علیہ السلام کے روزے

﴿1﴾ حضرت آدم علیہ السلام نے (چاند کی) 13,14,15 تاریخ کے روزے رکھے (کنز العمال)

﴿2﴾ حضرت نوح علیہ السلام عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے علاوہ ہمیشہ روزہ رکھتے تھے۔ (ابن ماجہ)

﴿3﴾ حضرت داؤد علیہ السلام ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتے تھے۔ (مسلم)

﴿4﴾ حضرت سلیمان علیہ السلام تین دن مہینے کے شروع میں، تین دن درمیان میں اور تین دن آخر میں (یعنی اس ترتیب سے مہینے میں 9 دن) روزہ رکھا کرتے تھے۔ (ابن عساکر)

احکامِ روزہ

روزے کی تعریف

مسلمان کا اپنے آپ کو اللہ تعالی کی رضا کے لئے صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور جماع سے روکے رکھنا روزہ کہلاتا ہے۔

روزوں کی اقسام

روزوں کی 4 قسمیں ہیں

{1} فرض {2} واجب {3} نفل {4} مکروہ

{1} فرض

اس کی 2 قسمیں ہیں۔ (1) فرض معین (2) فرض غیر معین

فرض معین: ادائے رمضان کا روزہ

فرض غیر معین: قضائے رمضان کا روزہ

{2} واجب

اس کی 2 قسمیں ہیں۔ (1) واجب معین (2) واجب غیر معین

واجب معین: نذر معین کا روزہ

واجب غیر معین: نذر مطلق کا روزہ

{3} نفل

اس کی 2 قسمیں ہیں۔(1) سنت (2) مستحب

سنت: عاشورہ اور اس کے ساتھ 9 محرم کا روزہ

مستحب: جمعرات کا روزہ

{4} مکروہ

اس کی 2 قسمیں ہیں۔(1) مکروہ تنزیہی (2) مکروہ تحریمی

مکروہ تنزیہی: صرف ہفتے کا روزہ

مکروہ تحریمی: عید و ایام تشریق کا روزہ

نیت کا بیان

☆ نیت دل کے ارادے کا نام ہے زبان سے کہنا ضروری نہیں مگر زبان سے کہہ لینا مستحب ہے۔

☆ نیت اپنی مادری زبان میں بھی کر سکتے ہیں عربی میں نیت کرنا ضروری نہیں۔

☆فرض معین، واجب معین، سنت اور نفل روزوں کی نیت غروب آفتاب سے دوسرے دن ضحوۂ کبری تک کرسکتے ہیں۔

☆ان مذکورہ روزوں کے علاوہ بقیہ تمام روزوں کی نیت صبح صادق سے پہلے پہلے تک کرنا ضروری ہیں۔

☆تمام روزوں کی نیت ایک ساتھ نہیں ہوسکتی۔ سب کی الگ الگ نیت کرنا ضروری ہے۔

☆روزہ توڑنے کی صرف نیت کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، جب تک روزہ توڑنے والا کوئی عمل نہ پایا جائے۔

☆سحری کھانا بھی نیت ہی ہے، جب کہ روزہ رکھنے کے لئے سحری کھائی ہو۔

وقت کا بیان

☆روزے کا وقت صبح صادق سے غروب آفتاب تک ہے۔

☆روزے کا تعلق وقت سے ہے، اذان یا سائرن سے روزہ کھولنے یا بند کرنے کا کوئی تعلق نہیں۔

رمضان کے روزے کی شرائط

رمضان کے روزے کی 6 شرائط ہیں

{1} مسلمان ہونا (کافر پر روزہ فرض نہیں)

{2} عاقل ہونا (مجنون یا پاگل پر روزہ فرض نہیں)

{3} بالغ ہونا (نابالغ پر روزہ فرض نہیں)

{4} مقیم ہونا (شرعی مسافر پر روزہ فرض نہیں)

{5} تندرست ہونا (ایسا بیمار جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو اس پر روزہ فرض نہیں)

{6} حیض ونفاس سے پاک ہونا (حائضہ اور نفاس والی عورت پر روزہ فرض نہیں)

روزے کے مفسدات

روزہ 3 وجوہات سے ٹوٹتا ہے

{1} جماع اور اس کے ملحقات

{2} جسم کے منافذ کے ذریعے کسی چیز کا معدے یا دماغ تک پہنچانا

{3} قے (الٹی) کرنا

ان امور کی مختصر تفصیل

{1} جماع اور اس کے ملحقات

☆ روزہ یاد ہوتے ہوئے زوجین کا آپس میں تعلق قائم کرنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا

☆ حالت روزہ میں زوجہ کا بوسہ لینے یا گلے لگانے سے اگر انزال ہو گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا

☆ مشت زنی (اپنے ہاتھ سے خود پر غسل فرض کرنا) سے روزہ ٹوٹ جائے گا

{2} جسم کے منافذ کے ذریعے کسی چیز کا معدے یا دماغ تک پہنچانا

منافذ کی وضاحت

نفوذ کا لغوی معنی کسی چیز کا پار چلے جانا۔اسی سے منفذ ہے یعنی پار چلے جانے کا مقام۔اس کی جمع منافذ ہے

منافذ بدن 4 ہیں

{1} منہ {2} ناک کا سوراخ {3} مقعد {4} پیشاب کا مقام

☆روزہ یاد ہوتے ہوئے کھانا کھانے یا پانی پینے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆نسوار، حقہ، سگار، سگریٹ وغیرہ سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆پان یا تمبا کو کھانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆شکر وغیرہ ایسی چیز جو منہ میں رکھنے سے گھل جاتی ہے اس کا تھوک نگلنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆دانتوں میں کوئی چیز چنے کے برابر یا زیادہ ہوا سے نگل لینے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆دانتوں میں کوئی چیز چنے سے کم ہوا سے منہ سے نکال کر پھر نگل لینے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆دانت یا منہ سے خون نکل کر حلق میں گیا اگر حلق میں اس کا ذائقہ محسوس ہوا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆کسی کا تھوک نگلنے یا اپنے تھوک کو منہ سے نکال کر نگلنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆آنسو یا پسینہ دو قطرے سے زیادہ منہ میں گیا اگر اس کی نمکینی پورے منہ میں محسوس ہوئی تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆روزہ یاد ہوتے ہوئے پانی کا حلق سے نیچے چلے جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆سوتے ہوئے پانی کا حلق سے نیچے چلے جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆حالت روزہ میں بھولے سے کھاپی رہے تھے کہ روزہ دار ہونا یاد آ گیا پھر اس کو اندر نگلا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆سحری کھا رہے تھے کہ سحری کا وقت ختم ہو گیا اور وقت ختم ہونے کے بعد منہ کا کچھ نگل لینے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆حقنہ لینے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆آنکھ میں دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆روزہ یاد ہوتے ہوئے پانی کا ناک سے دماغ تک چلے جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆روزہ یاد ہوتے ہوئے ناک سے دوائی چڑھانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆آکسیجن ماسک لگانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆انہیلر سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆انیما سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

{3} قے (الٹی) کرنا

☆روزہ یاد ہوتے ہوئے جان بوجھ کر قے کرنا جبکہ وہ منہ بھر ہو اور کھانا، پانی، صفراء (کڑوے پانی) یا خون کی ہو تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆منہ بھر قے بلا اختیار ہوئی اگر اس میں سے ایک چنے کے برابر بھی واپس لوٹا دی تو روزہ ٹوٹ جائے گا

روزہ نہ توڑنے والی چیزیں

☆ بھول کر کھانے، پانی یا جماع سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ مکھی، دھواں یا غبار کا حلق میں چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ اگر بتی کا دھواں بغیر ناک سے کھینچے ناک میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ پچھنے (حجامہ) لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ تیل یا سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ ناخن کاٹنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ کلی کی اور پانی بالکل پھینک دیا صرف کچھ تری منہ باقی ہوا سے نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ دوا کوٹی اور حلق میں اس کا ذائقہ محسوس ہوا اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ کان کا پردہ سلامت ہو پھر کان میں دوائی ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ کان کا پردہ سلامت ہو پھر کان میں پانی چلا جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ دانت یا منہ میں معمولی چیز رہ گئی اور اس کا تھوک کے ساتھ خود ہی حلق میں چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ دانت یا منہ سے خون نکلا اور حلق تک پہنچا مگر حلق سے نیچے نہیں گیا ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ حالت روزہ میں بھولے سے کھایا پی رہے تھے کہ روزہ دار ہونا یاد آ گیا پھر اس کو باہر نکال دینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ سحری کھا رہے تھے کہ سحری کا وقت ختم ہو گیا لیکن وقت ختم ہوتے ہی منہ کا سب کچھ اگل دینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆تھوک یا بلغم نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆انجکشن یا ڈرپ لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆خون لگوانے یا نکلوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

مکروہات روزہ

روزے میں درج ذیل مکروہات ہیں

{1} گناہ کرنا (حالت روزہ میں گناہ کرنے سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے اور اسکی روحانیت بھی ختم ہو جاتی ہے)

{2} بلا عذر کسی چیز کا چکھنا یا چبانا (صحیح عذر ہو تو مکروہ نہیں)

{3} عورت کا بوسہ لینا، گلے لگانا یا بدن چھونا (جبکہ انزال کا اندیشہ ہو)

{4} خون دینا یا پچھنے لگوانا جبکہ کمزوری کا اندیشہ ہو

{5} کلی کرنے یا ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا

{6} استنجے کرنے میں مبالغہ کرنا

{7} منہ میں تھوک جمع کر کے نگلنا

{8} سحری میں اتنی تاخیر کرنا کہ صبح ہونے میں شک ہو جائے

{9} غروب آفتاب کے بعد افطار میں تاخیر کرنا

وہ صورتیں جن سے صرف قضاء لازم ہوتی ہیں

روزہ ٹوٹنے کی صورت میں صرف قضاء لازم ہونے کی درج ذیل شرائط ہیں:

{1}روزے کی نیت دن میں کی ہو۔

{2}روزہ خطاً یا اکراھاً ہوتوڑا ہو۔

{3}روزہ توڑنے میں نافرمانی کا قصد وارادہ نہ ہو۔

{4} کسی ایسی چیز سے روزہ توڑا جس سے طبیعت نفرت کرتی ہو۔

{5}روزہ توڑنے میں جنایت (جرم) ناقص ہو۔

{6}روزہ کسی عالم کے کہنے پر توڑا ہو، حالانکہ ٹوٹا نہ تھا۔

{7}روزہ توڑنے کا شبہ پیدا ہوا پھر جان بوجھ کر کھا پی لیا۔

نوٹ: ان تمام شرائط میں سے اگر کوئی بھی شرط پائی جائے تو صرف قضاء کازم ہوگی

روزے کی قضاء

قضاء: کسی وجہ سے روزہ توڑنے یا چھوڑنے کی صورت میں اگر صرف قضاء لازم ہوئی ہو تو اس کے بدلے میں فقط ایک روزہ رکھنا۔

وہ صورتیں جن سے قضاء و کفارہ لازم ہوتا ہیں

روزہ ٹوٹنے کی صورت میں قضاء و کفارہ لازم ہونے کی درج ذیل شرائط ہیں:

{1}روزے کی نیت رات سے ہی کی ہو۔

{2}روزہ عمداً توڑا ہو

{3} کسی ایسی چیز سے روزہ توڑا جس سے طبیعت نفرت نہ کرتی ہو

{4}روزہ توڑنے میں جنایت (جرم) کامل ہو

{5}روزہ توڑنے میں نافرمانی کا قصد و ارادہ ہو

{6}روزہ توڑنے کے بعد روزہ توڑنے کا کوئی شرعی عذر لاحق نہ ہوا ہو

{7}روزہ کسی عالم کے کہنے پر نہ توڑا ہو

{8} کسی وجہ سے روزہ ٹوٹنے کا شبہ پیدا نہ ہوا ہو

نوٹ: ان تمام شرائط میں سے اگر کوئی بھی شرط پائی جائے تو قضاء و کفارہ دونوں لازم ہوگے

روزے کا کفارہ

کفارہ: روزے کے 3 کفارے ہیں۔

{1}ایک غلام آزاد کرنا

{2}لگا تار 60روزے رکھنا

{3}60مساکین کو2وقت کا پیٹ بھر کر کھانا کھلانا

ان امور کی مختصر تفصیل و احکام

{1}ایک غلام آزاد کرنا: اب غلاموں کا دور نہیں، اس لئے اس کی تفصیل کی حاجت نہیں

{2}لگا تار 60روزے رکھنا: اس میں لگا تار روزے رکھنا شرط ہے لہذا اگر درمیان میں ایک روزہ بھی چھوٹے گا تو پچھلے تمام روزے نفل ہو جائے گے اب شروع سے کفارے کے روزے رکھنا ہونگے۔ ہاں عورت کو اگر حیض آجائے تو حیض کی وجہ سے جتنے ناغہ ہوئے، یہ ناغے شمار نہیں کئے جائیں گے۔یعنی پہلے کے تمام روزے اور حیض کے بعد والے دونوں مل کر 60ہو جانے سے کفارہ ادا ہو جائے گا۔

{3}60مساکین کو2وقت کا پیٹ بھر کر کھانا کھلانا: اس میں ضروری ہے کہ کس کو ایک وقت کا کھلایا دوسرے وقت بھی اسی کو کھلائے۔اس میں مزید درج ذیل امور میں سے کسی ایک کو بھی کرنے سے کفارہ ادا ہو جائے گا۔

☆ایک ہی مسکین کو 60دن تک روزانہ 2وقت کا کھانا کھلا دیا جائے

☆60مساکین کو ایک ایک صدقہ فطر یعنی ایک کلو920 گرام گیہوں یا اس کی رقم کا مالک کر دیا جائے

☆ایک ہی مسکین کو 60دن تک روزانہ ایک ایک صدقہ فطر دیا جائے

نوٹ: ایک ہی مسکین کو اکٹھے 60صدقہ فطر نہیں دے سکتے

روزہ نہ رکھنے کے اعذار

{1}سفر {2}حمل {3}بچے کو دودھ پلانا {4}مرض {5}حیض {6}نفاس
{7}بڑھاپا {8}ہلاکت کا خوف {9} کسی کا نہ رکھنے پر مجبور کرنا {10}جہاد

ان امور کی مختصر تفصیل و احکام

{1} سفر: اس سے مراد شرعی مسافر ہے، یعنی یہ روزہ چھوڑنے کے لئے تب عذر بنے گا جب کوئی شخص اپنے شہر کی حدود سے 92 کلومیٹر یا اس سے زائد مسافت پر ہو اسے شرعی مسافر بھی ہے۔

{2} حمل: یہ تب عذر بنے گا جب عورت کو اپنی یا بچے کی جان کے نقصان کا صحیح اندیشہ ہو۔

{3} بچے کو دودھ پلانا: یہ تب عذر بنے گا جب عورت کو اپنی یا بچے کی جان کے نقصان کا صحیح اندیشہ ہو۔

{4} مرض: یہ تب عذر بنے گا جب مریض کو مرض بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا غالب گمان ہو۔

غالب گمان: اس کی 3 صورتیں ہیں

☆اس کی ظاہری نشانی پائی جاتی ہو

☆اپنا ذاتی تجربہ ہو

☆کسی مسلمان طبیب حاذق مستور یعنی غیر فاسق نے اس کی خبر دی ہو

{5} حیض: عورت کے لئے حیض کا آجانا بھی روزہ نہ رکھنے کے لئے عذر ہے۔

{6} نفاس: عورت کے لئے نفاس کی حالت کا آجانا بھی روزہ نہ رکھنے کے لئے عذر ہے۔

{7} بڑھاپا: اس سے مراد شیخ فانی ہے یعنی وہ بوڑھا جس کی عمر ایسی ہوگئی کہ اب روز بروز کمزور ہی ہوتا جائے گا، یا جب وہ روزہ رکھنے سے عاجز ہو یعنی نہ اب رکھ سکتا ہے نہ آئندہ اس میں اتنی طاقت آنے کی امید ہے کہ روزہ رکھ سکے گا، اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔

{8} ہلاکت کا خوف: بھوک یا پیاس ایسی ہو کہ ہلاکت کا صحیح خوف یا نقصانِ عقل کا اندیشہ ہو۔

{9} کسی کا نہ رکھنے پر مجبور کرنا: اس صورت میں اختیار ہے چاہے تو روزہ رکھے اور صبر کرے اور چاہے تو روزہ نہ رکھے کیونکہ یہ روزہ نہ رکھنے کے لئے عذر ہے۔

{10} جہاد: یہ بھی روزہ نہ رکھنے کے لئے عذر ہے۔